کونسل کا ۱۸۷واں اجلاس

(۳-۴ر مئی ۲۰۱۲ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۸۷واں اجلاس میٹنگ ہال، اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد میں مؤرخہ ۳-۴ر مئی ۲۰۱۲ء کو رکن کونسل جناب مولانا فضل علی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس ہذا میں ارکانِ کونسل جناب مولانا محمد صدیق ہزاروی، جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب مولانا علامہ زبیر احمد ظہیر، جناب علامہ سیّد افتخار حسین نقوی، جناب مولانا سیّد سعید احمد شاہ گجراتی، جناب مولانا مفتی محمد اقبال حسین شاہ فیضی، جناب مفتی غلام مصطفیٰ رضوی، جناب جسٹس (ر) میاں نذیر اختر، جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی، جناب صاحبزادہ سیّد پیر خالد سلطان، جناب سیّد فیروز جمال شاہ کاکاخیل، محترمہ پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری اور محترمہ شاہدہ اختر علی نے شرکت کی۔ اجلاس کے پہلے سیشن میں کونسل کے ان گیارہ ارکان کی علمی، تحقیقی اور قانونی خدمات کو سراہا گیا جو انہوں نے کونسل کی رکنیت کے دوران انجام دیں۔ کونسل کے ان گیارہ ارکان کی مدّتِ رکنیت مئی میں ختم ہو رہی ہے، اجلاس میں اس بات کا اظہار کیا گیا کہ تمام ممبرانِ کونسل نے باوجود اس کے کہ ان کا تعلق مختلف مکاتبِ فکر اور مسالک سے تھا مگر سب نے مل کر ایک خاندان کی طرح کام کیا۔ سبکدوش ہونے والے ارکان نے بھی اس عزم کا اظہار کیا کہ اگرچہ ان کی کونسل میں رکنیت کی مدّت ختم ہو رہی ہے تاہم وہ ہر فورم پر دین کی خدمت کرتے رہیں گے۔ معزز ارکان نے کونسل کی سفارشات کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے کے سلسلے میں جناب چیئرمین سینیٹر مولانا محمد خان شیرانی کی خدمات کو سراہتے ہوئے قرار دیا کہ جناب چیئرمین نے اس سلسلے میں جس جانفشانی کے ساتھ کام کیا ہے سابقہ ادوار میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

اجلاس میں اموالِ زکوٰۃ، زکوٰۃ کے مصارف، بیوی کی طرف سے طلاق کے تحریری مطالبے اور رؤیتِ ہلال کے سلسلے میں ہجری کیلنڈر کے اجراء کے موضوعات پر کونسل نے سفارشات مرتب کیں۔ اس کے علاوہ کونسل نے بچوں کی (مشقت گروی رکھنے کے) قانون، ۱۹۳۳ء پر غور کرتے ہوئے قرار دیا کہ اس قانون کے تحت بچوں کی محنت کو حاصل کرنے کا معاہدہ، جبکہ بچے کو ضرر پہنچائے بغیر بچے کی خدمات کے عوض مناسب اجرت کے علاوہ کوئی اور مفاد مقصود نہ ہو، جائز ہے۔ کونسل نے قرار دیا کہ اس قانون میں ایسی کوئی شق شامل نہیں جسے غیر اسلامی قرار دیا جا سکے۔